آفات

سبق 4 جولائی 19تا25

"اور فرعون کا دل سخت ہو گیا اور اُس نے بنی
اسرائیل کو جیسا خُداوند نے موسیٰ کی معرفت کہہ دیا
تھا جانے نہ دیا" (خروج35:9)۔

جب کبھی خُدا کے لوگوں پر جنگ مسلط کی گی تو خُدا نے انہیں پہلے امن کی شرائط پر بات چیت کرنے کی ہدایت کی۔ معاہدہ کرنے پر ناکامی کی صورت میں کاروائی کی جائے (استثنا 20: 10۔12)۔

اس طریقے سے خُدا نے مصر کے ساتھ معاملہ طے کرنے کی کوشش کی۔ ایک پرامن حل کے لئے کوشش کی گئی لیکن تھٹموس نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اب کاروائی کا وقت آگیا تھا۔ جب آفات آئیں، تو مصر کا کوئی بھی دیوتا انہوں سچے خُدا کے ہاتھ سے بچا نہ سکا۔

تمہید:

- سانپ کی لڑائی (خروج 7: 8۔12)
- ایک سخت دل (خروج 7:13)

آفات:

- تین ہلکی آفتیں (خروج 7: 14۔8: 19)۔
- تین سنگین آفتیں (خروج 8:20-9:12)۔
- تین تباہ کن آفتیں (خروج 9:13-10: 29)۔

تمهيد

سانپ کی لڑائی

"کیونکہ انہوں نے بھی اپنی اپنی لاٹھی سامنے ڈالی اور وہ سانپ بن گئیں لیکن ہارون کی لاٹھی اُن کی لاٹھوں کی نگل گئی" (خروج 12:7)۔

خُدا نے خود بتایا کہ اسرائیل کی نجات ایک جنگ تھی جو اُس نے ذاتی طور پر مصری دیوتاؤں کے خلاف لڑی (خروج 12:12؛ گنتی 33:4)۔

فرعون کے تاج پر ایک کوبرا کی تصویر تھی جو اُس کی طاقت کی علامت تھی جو اُس کی دیوی کی نمائندگی کرتا تھا۔

لاٹھی کو سانپ بنا کر خُدا براہ راست اُس کے دیوی کو للکار رہا تھا (خروج 10:7) کیا وہ اُس کی حفاظت کر سکتی ہے؟

شیطان نے جادو گروں کے ذریعے اُسی طرح کے سانپ بنا دیئے (خروج 11:7)۔ لیکن وہ زندگی پیدا نہیں کر سکتا؛ وہ سانپ صرف سانپ دکھائی دیتے تھے۔ تاہم خُدا نے زندہ سانپ تخلیق کیا تھا جو دوسری مخلوقات کو نگل سکتا تھا (خروج 12:7)۔

خُدا نے ظاہر کیا کہ مصری دیوتاؤں کی مانند نہیں بلکہ اُس کی حاکمیت اور اختیار ساری کائنات پر ہے۔

ایک سخت دل

"اور فرعون کا دل سخت ہو گیا اور جیسا خداوند نے کہہ دیا تھا اُس نے اُن کی نہ سنی" (خروج 13:7)۔

ضروج کی کتاب میں 9 بار ایسی عبارت آئی ہے جس میں لکھا ہے کہ خُدا نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا (خروج 21:4؛ 3:7؛12:9؛1:10؛20:10؛27:10؛10:11؛4:14؛8:14) اس کے بعد 9 بار ہی خروج کی کتاب میں آیا ہے کہ فرعون نے اپنا دل سخت کر لیا (خروج 13:7؛14:7؛22:7؛15:8؛19:8؛32:8؛7:9؛34:9؛ 35:9) تائی! کیا خُدا نے فرعون کا دل سخت کیا تھا؟

پہلی پانچ آفات کے بعد، واضح طور پر کہا گیا ہے کہ فرعون نے اپنا دل سخت کر لیا تھا۔ یعنی اس نے اسرائیل کو آزاد کرنے کے لئے روح القدس کی پکار کا مثبت جواب دینے سے انکار کر دیا۔

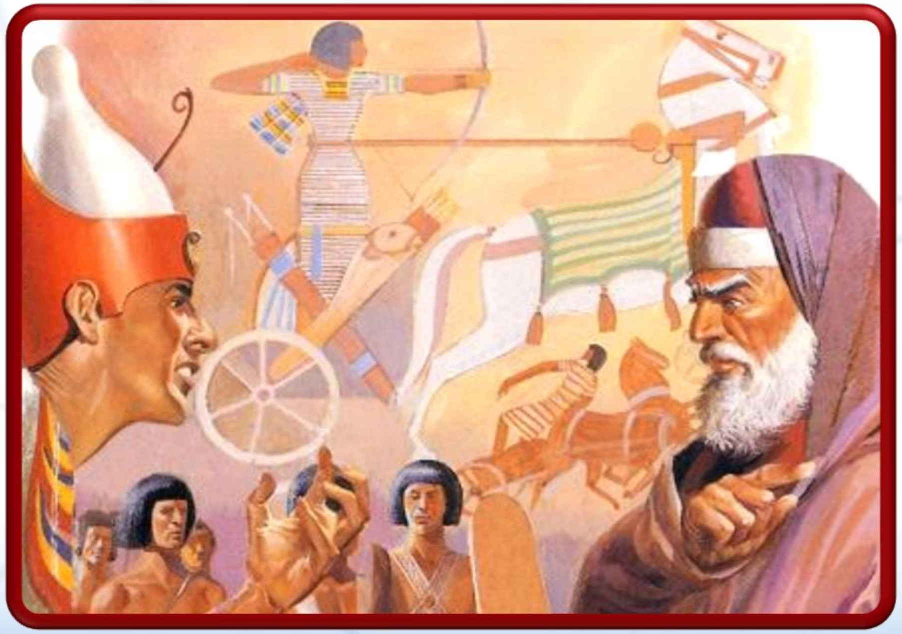

چھٹی آفت کے بعد، خُدا نے اُس کا دل سخت کر دیا (خروج 12:9)۔ فرعون توبہ کی تمام حدود سے گزر چکا تھا۔ تاہم ساتواں آفات کے بعد، اُسے ایک اور موقعہ دیا گیا۔، لیکن اُس نے دوبارہ اپنا دل سخت کر لیا (خروج 9: 14۔35)۔

اس کے بعد فرعون کی قسمت پر مہر لگ گئی۔ خُدا نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا تھا کیونکہ اُس نے توبہ نہ کرنے کا پختہ فیصلہ کر لیا تھا۔

EGW (The Review and Herald , February 17, 1891)

"روشنی کے ہر پہلو کے رد ہونے پر، خُدا نے اپنی طاقت کا مزید واضح مظاہرہ کیا؛ لیکن آسمانی خدا کی طاقت اور عظمت کے ہر نئے ثبوت کے ساتھ بادشاہ کی ہٹ دھرمی بڑھتی گئی، یہاں تک کہ رحمت کا آخری تیر الٰہی ترکش سے ختم ہو گیا، پھر وہ آدمی اپنی ہی استقامت سے بالکل سخت ہو گیا، اور اس نے ثابت قدم رہنے کی کوشش کی۔ اس نے اپنے کردار میں اسی کی فصل کاٹی، کیونکہ وہ ضد اور تعصب میں پھنس گیا تھا، جہاں روح القدس کو اس کے دل تک رسائی حاصل نہیں تھی، اس کے اپنے بے اعتقاد اور دل کی سختی کو چھوڑ دیا گیا تھا"

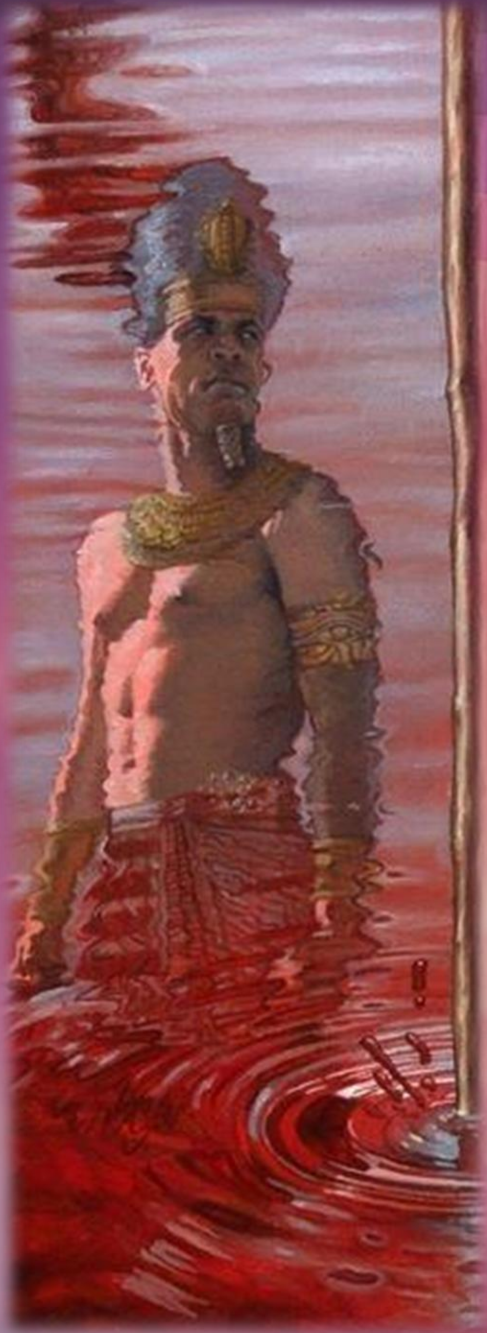

آفات

پہلی آفت (ہلکی):خون

"پس خُداوند یوں فرماتا ہے کہ تو اسی سے جان لے گا کہ میں خُداوند ہوں۔ دیکھ میں اپنے ہاتھ کی لاٹھی کو دریا کے پانی پر ماروں گا اور وہ خون ہو جائے گا" (خروج 17:7)۔

ہاپی، دریائے نیل کا دیوتا

خروج 7: 14۔25

دریائے نیل نے سیلاب کے ذریعے مصر کو زندگی بخشی۔ لیکن پانی کے ذرائع کس نے بنائے؟ جادوگروں نے پانی کی تبدیلی کی نقل تیار کی لیکن وہ اسے تبدیل نہیں کر سکے۔

دوسری آفت (ہلکی): مینڈک

"اور خُداوند نے موسیٰ سے فرمایا کہ ہارون سے کہہ اپنی لاٹھی لے کر اپنا ہاتھ دریاؤں اور نہروں اور جھیلوں پر بڑھا اور مینڈکوں کو ملک مصر پر چڑھا لا" (خروج 8:5)۔

ہیکٹ، مینڈکوں کا دیوتا

خروج 8: 1۔15

جادوگروں نے اس آفت کی بھی نقل کی لیکن اسے روکنے میں ناکام رہے۔

تیسری آفت (ہلکی): جوئیں

"تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا ہارون سے کہہ اپنی لاٹھی بڑھا کر زمین کی گرد کو مارتا کہ وہ تمام ملک مصر میں جوئیں بن جائے" (خروج 16:8)۔

گیب، زمین دیوتا

خروج 8: 16-19

زمین کی مٹی سے زندگی پیدا کرنا (پیدائش 24:1)۔ آفات" کے بارے میں اب کوئی شک نہیں ہونا چاہئے: "یہ خُدا کا کام ہے" (خروج 19:8) ۔اور جادوگر بالآخر خاموش ہو گئے۔

چوتھی آفت (سنگین): مچھر

"چنانچہ خُداوند نے ایسا ہی کیا اور فرعون کے گھر اور اُس کے نوکروں کے گھروں اور سارے ملک مصر میں مچھروں کے غول کے غول بھر گئے اور ان مچھروں کے غولوں کے سبب سے ملک کا ناس ہو گیا" (خروج 8:24)۔

Uatchit

دلدل کی دیوی

خروج 8: 20۔32

پہلی بار اسرائیلی آفت سے محفوظ رہے۔ اس نے فرعون کو مذاکرات پر مجبور کر دیا، لیکن وہ بالآخر اپنے وعدے کو برقرار رکھنے میں ناکام رہا۔

پانچواں آفت (سنگین): مویشیوں کی موت

"تو دیکھ خُداوند کا ہاتھ تیرے چوپایوں پر جو کھیتوں میں ہیں یعنی گھوڑوں گدھوں اُونٹوں گائے بیلوں اور بھیڑ بکریوں پر ایسا پڑے گا کہ اُن میں بڑی بھاری مری پھیل جائے گی" (خروج 9:3)۔

خنم، تخلق کا دیوتا

خروج 9: 1۔7

بہت سے دیوتاؤں کے سر جانوروں کے ہوتے تھے۔ لہذا اس آفت نے ان میں بہت سے دیوتاؤں کو ذلیل کر دیا۔

چھٹی آفت (سنگین): پھوڑے اور پھپھولے

"سو وہ بھٹی کے راکھ لے کر فرعون کے آگے جا کھڑے ہوئے اور موسیٰ نے اسے آسمان کی طرف اُڑ دیا اور وہ آدمیوں اور جانوروں کے جسم پر پھوڑے اور پھپھولے بن گئی" (خروج 10:9)

خروج 9: 8۔12

جادو گرر بھی خود کو شفایاب نہیں کر سکے (خروج 11:9)۔ فرعون کو آفت کے منبع کے بارے میں کوئی شک نہیں تھا۔ لیکن اُس نے فیصلہ کیا کہ وہ خُدا کے سامنے نہیں جھکے گا، اور خُدا نے اسے اپنی بغاوت کا پھل کاٹنے کی اجازت دی (خروج 12:9)۔

ساتواں آفت (تباہ کن): اولے

"دیکھ میں کل اسی وقت ایسے ایسے بڑے بڑے اولے برساؤں گا جو مصر میں جب سے اُس کی بنیاد ڈالی گئی آج تک نہیں پڑے" (خروج 18:9)۔

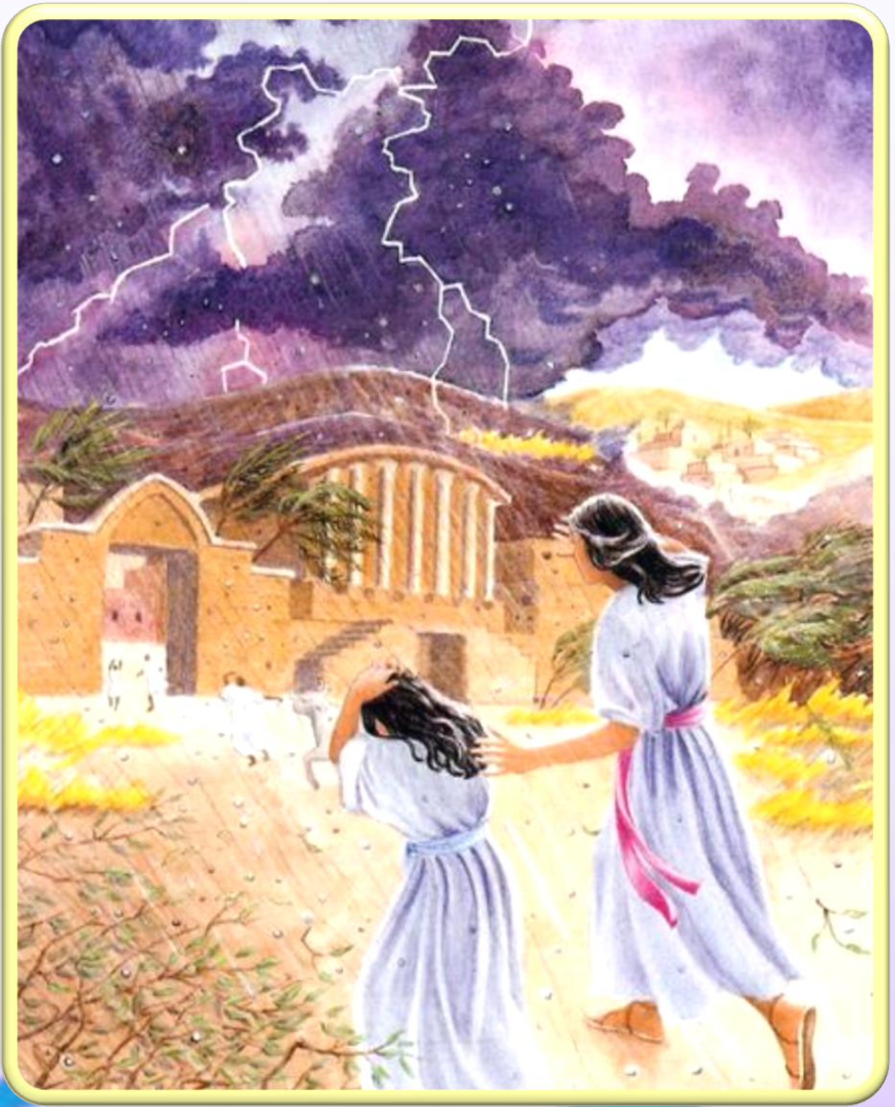

خروج 9: 13۔35

مصریوں کے ایمان کا امتحان لیا گیا۔ ایمان لانے والوں نے اپنے نوکروں اور مویشیوں کی جان بچائی (خروج 20:9)۔ فرعون نے یقین نہیں کیا، اور اگرچہ اُس نے اپنے گناہ کا اعتراف کیا، لیکن اُس کا اعتراف مخلصانہ نہیں تھا (خروج 9: 27۔30)۔

نٹ، آسمان کی دیوی

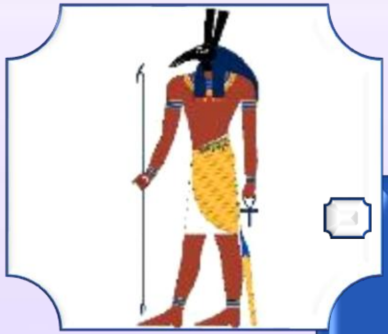

Seth,

طوفانوں کا دیوتا

آٹھواں آفت (تباہ کن): ٹڈیاں

"ورنہ اگر تو میرے لوگوں کو جانے نہ دے گا تو دیکھ کل میں تیرے ملک میں ٹڈیاں لے آؤں گا" (خروج 4:10)

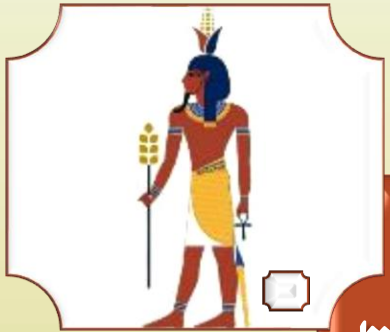

نیپر، اناج کا دیوتا

خروج 10: 1۔20

مصری کی تباہی کے ساتھ، مصریوں نے خود فرعون سے درخواست کی کہ اسرائیل کو جانے دو(خروج 7:10)۔

نواں آفت (تباہ کن): اندھیرا

"پھر خُداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھا تاکہ ملک مصر میں تاریکی چھاجائے۔ایسی تاریکی جسے ٹٹول سکیں" (خروج 21:10)۔

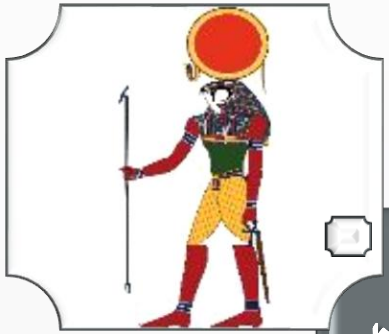

را، سورج کا دیوتا

خروج 10: 21۔29

مصر میں زندگی تین دن کے لئے ٹھپ ہو کررہ گئی (سوائے جشن کے) خُدا نے غوروفر کا وقت دیا جس کا فرعون نے پورا فائدہ نہیں اُٹھایا۔

EGW (Patriarchs and Prophets, p. 263)

"ہر آفت کے آنے سے پہلے، موسیٰ کو اس کی نوعیت اور اثرات کو بیان کرنا تھا، تاکہ بادشاہ اگر چاہیے تو اپنے آپ کو اس سے بچا لے۔ ہر رد کی گئی سزا کے بعد ایک اور سخت سزا دی جائے گی، یہاں تک کہ اس کا مغرور دل پست ہو جائے گا، اور وہ آسمان اور زمین کے خالق کو سچا اور زندہ خدا تسلیم کرے گا۔ ان کے معبودوں کی طاقت کتنی کمزور ہے، جب وہ مصر کے لوگوں کو ان کی بت پرستی کی سزا دے گا اور ان کے بے ہودہ دیوتاؤں سے حاصل ہونے والی نعمتوں پر ان کے فخر کو خاموش کر دے گا، تاکہ دوسری قومیں اس کی قدرت کے بارے میں سنیں اور اس کے عظیم کاموں پر کانپیں، اور اس کے لوگوں کو اس کی عبادت کرنے کی کوشش کریں"